

از عدالتِ عظمیٰ

کرن سنگھ اور دیگران

بنام

یونین آف انڈیا

تاریخ فیصلہ: 7 اگست 1996

[کے راماسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

حصول اراضی کا قانون، 1894:

دفعہ 23(1) - اراضی کا حصول - معاوضہ - کا تعین - حوالہ عدالت نے عدالت عالیہ کے فیصلے پر بھروسہ کرتے ہوئے 10 روپے فی مربع گز کی شرح سے معاوضہ دیا - عدالت عالیہ نے اسی طرح کے معاملے میں ایک واحد بیعہ نامہ پر انحصار کیا جس میں مارکیٹ ویلیو 12 روپے فی مربع گز مقرر کی گئی تھی - زمین کے مالک نے مذکورہ شرح کا دعویٰ کرتے ہوئے اپیل دائر کی - عدالت عالیہ نے مداخلت کرنے سے انکار کر دیا - اس عدالت میں اپیل - اس قانونی حیثیت کے پیش نظر کہ مارکیٹ ویلیو کا کم از کم ایک تہائی حصہ ترقیاتی چارجز کے لیے نکالنا پڑتا ہے، اپیل کنندہ کو اس سے کم ملے گا جو اسے دیا گیا ہے - چونکہ ریاست نے اپیل دائر نہیں کی ہے، اس لیے یہ مداخلت کا مقدمہ نہیں ہے - دفعہ 54 ایکٹ کے تحت کسی بھی کارروائی میں اپیل ریفرنس کورٹ کے ایوارڈ اور ڈگری خلاف

عدالت عالیہ میں ہوگی اور عدالت عظمیٰ میں مزید اپیل آئین کے آرٹیکل 136 کے تحت ہوگی۔ موجودہ اپیل کو ایک انڈر اپیز 54 کے طور پر نہیں مانا جاسکتا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 423، سال 1985۔

آر۔ ایف۔ اے۔ نمبر 48، سال 1978 میں دہلی عدالت عالیہ کے مورخہ آئی۔ ڈی۔ 1 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے پریم پر ساد جو نیجا۔

جواب دہندگان کے لیے وی سی مہاجن اور سی وی راؤ۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

یہ اپیل دہلی عدالت عالیہ کی ڈویژن بنچ کے 23 جولائی 1984 کے فیصلے سے پیدا ہوتی ہے جو آر ایف اے نمبر 281، سال 1979 میں دیا گیا تھا۔

حصول اراضی کے قانون، 1894 (مختصر طور پر، "ایکٹ") کی دفعہ 4(1) کے تحت نوٹیفکیشن 8 مارچ 1957 کو شائع کیا گیا تھا۔ اپیل کنندہ کی ایک بیگھا اور 14 بسوا پر مشتمل زمین اس زمین کا حصہ تھی۔ حوالہ عدالت نے اے این بھنڈاری بنام یونین آف انڈیا میں عدالت عالیہ کے فیصلے پر بھروسہ کرتے ہوئے، (1979) کے ایل پی اے نمبر 81 نے یکم مئی 1990 کو فیصلہ کیا کہ 10 روپے فی مربع گز کی شرح سے معاوضہ دیا جائے۔ اپیل پر اس کی تصدیق ہوئی۔ عدالت عالیہ نے اسی طرح کے معاملے میں ایک واحد بیعہ نامہ پر انحصار کیا جس میں مارکیٹ ویلیو 12 روپے فی مربع گز کی شرح سے طے کی گئی تھی۔ لہذا، اپیل کنندہ نے بھی اس شرح کا دعویٰ کیا۔ چونکہ اسے وہ شرح نہیں دی گئی جس کا اس نے دعویٰ کیا تھا، اس لیے اس نے عدالت عالیہ کے متنازعہ فیصلے کو چیلنج کرتے ہوئے اس عدالت میں اپیل دائر کی ہے۔

اپیل گزار کے وکیل، شری جو نیجانے دلیل دی کہ عدالت عالیہ نے یہ پایا ہے کہ زیر بحث زمین کی مارکیٹ ویلیو 12 روپے فی مربع گز ہو سکتی ہے، اس شرح پر معاوضہ دیا جاتا۔ اگرچہ پہلی نظر میں ہم دلیل کو قابل فہم اور قابل قبول پاتے ہیں، اس قانونی موقف کے پیش نظر کہ مارکیٹ ویلیو کا کم از کم ایک تہائی حصہ ترقیاتی چارجز کے لیے نکالنا پڑتا ہے اور یہ کہ مذکورہ غور اس معاملے میں نہیں اپنایا گیا جس پر انحصار کیا گیا ہے، حقیقت یہ ہے کہ اگر ایوارڈ میں مداخلت کی جائے تو اپیل کنندہ کو عدالت عالیہ کی طرف سے دی گئی رقم سے کم ملے گا۔ تاہم، چونکہ ریاست نے کوئی اپیل دائر نہیں کی ہے اور کیس کے حقائق اور حالات میں، ہمارا خیال ہے کہ یہ مداخلت کا مقدمہ نہیں ہے۔

ایکٹ کی دفعہ 54 کے تحت اپیل اس عدالت میں نہیں ہوگی۔ دفعہ 54 کا پڑھنا واضح طور پر اس بات کی نشاندہی کرے گا کہ اپیل ایکٹ کے تحت کسی بھی کارروائی میں صرف ریفرنس کورٹ کے ایوارڈ اور ڈگری خلاف عدالت عالیہ میں ہوگی اور اس عدالت میں مزید اپیل آئین کے آرٹیکل 136 کے تحت ہوگی جسے دفعہ 11، سی پی سی کے ساتھ خصوصی اجازت کے طور پر پڑھا جائے گا نہ کہ ایکٹ کے سیکشن 54 کے تحت۔

اس کے مطابق، اس اپیل کو ایکٹ کی دفعہ 54 کے تحت اپیل نہیں سمجھا جاسکتا بلکہ آرٹیکل 136 کے تحت خصوصی اجازت کے ذریعے اپیل سمجھا جاسکتا ہے۔ دونوں صورتوں میں، ہمیں کوئی زمینی وارنگ مداخلت نہیں ملتی ہے۔ لہذا اپیل خارج کر دی جاتی ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیل مسترد کر دی گئی۔